السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا سورہ الکھف جمعرات کی رات پڑھ سکتے ہیں یعنی دن جمعرات کا اور رات جمعہ کی۔ کیونکہ مغرب کی اذان کے بعد اسلامی تاریخ بدل جاتی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں پڑھ سکتے ہیں۔جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات میں سورۃ الکھف پڑھنے کی فضیلت میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح احادیث وارد ہیں جن میں سے کچھ کا ذکر ذیل میں کیا جاتا ہے :

ا-ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جس نے جمعہ کی رات سورۃ الکھف پڑھی اس کے اور بیت اللہ کے درمیان نور کی روشنی ہوجاتی ہے) سنن دارمی (3407) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الجامع (6471) میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے ۔

ب-فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے :

(جس نے جمعہ کے دن سورۃ الکھف پڑھی اسے کے لیے دو جمعوں کے درمیان نور روشن ہوجاتا ہے) مستدرک الحاکم (399/2) بیھقی (249/3) اس حدیث کے متعلق حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی " تخریج الاذکار " میں کہتے ہیں کہ یہ حدیث حسن ہے ، اوران کا کہنا ہے کہ سورۃ الکھف کے بارہ میں سب سے قوی یہی حدیث ہے ۔ دیکھیں " فیض القدیر " (198/6) اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الجامع (6470) میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

ج-ابن عمر رضی اللہ تعالی بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا :

جس نے جمعہ کے دن سورۃ الکھف پڑھی اس کے قدموں کے نیچے سے لیکر آسمان تک نور پیدا ہوتا ہے جو قیامت کے دن اس کے لیے روشن ہوگا اور اس دونوں جمعوں کے درمیان والے گناہ معاف کردی جاتے ہیں ۔

منذری کا کہنا ہے کہ : ابوبکر بن مردویہ نے اسے تفسیر میں روایت کیا ہے جس کی سند میں کوئی حرج نہیں ، لاباس بہ کہا ہے ۔ الترغیب والترھیب (298/1)

سورۃ الکھف جمعہ کی رات یا پھر جمعہ کے دن پڑھنی چاہیے ، جمعہ کی رات جمعرات کو مغرب سے شروع ہوتی اور جمعہ کا دن غروب شمس کے وقت ختم ہوجاتا ہے ، تو اس بنا پر سورۃ الکھف پڑھنے کا وقت جمعرات والے دن غروب شمس سے جمعہ والے دن غروب شمس تک ہوگا ۔

مناوی رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے کہ :

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی نے اپنی کتاب " امالیہ " میں کہا ہے کہ : کچھ روایات میں اسی طرح ہے کہ یوم الجمعۃ اور کچھ روایات میں لیلۃ الجمعۃ کے الفاظ ہیں ، اوران میں جمع اس طرح ممکن ہے کہ اس سے مراد یہ لیا جائے کہ دن اس کی رات کے ساتھ اور رات اپنے دن کے ساتھ ، (یعنی یوم الجمعۃ کا معنی دن اور رات اور لیلۃ الجمعۃ کا معنی یہ ہوگا کہ رات اور دن) فیض القدیر (199/6) ۔

اور مناوی رحمہ اللہ کا یہ بھی کہنا ہے کہ :

جمعہ کے دن سورۃ الکھف پڑھنی مندوب ہے اور جیسا کہ امام شافعی رحمہ اللہ تعالی سے یہ منصوص ہے کہ جمعہ کی رات بھی پڑھی جاسکتی ہے ۔ دیکھیں فیض القدیر (198/6) ۔

جمعہ کے دن سورۃ آل عمران کی تلاوت کرنے کے متعلق جتنی بھی احادیث وارد ہیں ان میں کوئی ایک بھی صحیح نہیں بلکہ یا تو وہ ضعیف اوریا پھر موضوع ہیں ۔

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنھما بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جمعہ کے دن جس نے بھی سورۃ آل عمران پڑھی اس پر اللہ تعالی اوراسکے فرشتے غروب شمس تک رحمتیں بھیجتے ہیں) ۔ اسے طبرانی نے المعجم الاوسط (191/6) اور معجم الکبیر (48/11) میں روایت کیا ہے ۔

یہ حدیث بہت ہی زیادہ ضعیف یا پھر موضوع ہے ۔

اس کے متعلق ھیثمی کا کہنا ہے کہ : اسے طبرانی نے المعجم الاوسط اور معجم الکبیر میں روایت کیا ہے اس کی سند میں طلحۃ بن زید الرقی ضعیف ہے ۔ مجمع الزوائد (168/2)

اور حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں کہ : طلحۃ ضعیف جدا ہے بلکہ امام احمد اور ابوداود رحمہما اللہ نے تو اس کی طرف وضع کی نسبت کی ہے ۔ فیض القدیر (199/6) ۔

اور شیخ علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اس حدیث کو موضوع قرار دیا ہے دیکھیں ضعیف الجامع حدیث نمبر (5759) ۔

اور ایسے ہی اس (سورۃ آل عمران) کے بارہ میں تیمی رحمہ اللہ تعالی نے " الترغیب " میں یہ حدیث روایت کی ہے :

(جس نے جمعہ کی رات سورۃ آل عمران پڑھی اسے اتنا اجر ملے گا جتنا کہ بیداء یعنی ساتویں زمین اور عروب یعنی ساتویں آسمان کے درمیان فاصلہ ہے) اس حدیث کے بارہ میں مناوی رحمہ اللہ کا کہنا ہے کہ یہ غریب اور بہت ہی ضعیف ہے ۔ دیکھیں " فیض القدیر " (199/6) ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی